جامعہ دارالعلوم
کورنگی - کراچی
السلام علیکم و...

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیل سوالات کے بارے میں کہ

میری بیوی سے گھریلو ناچاقی کی وجہ سے علیحدگی ہوگئی ہے تقریباً چھ سال ہوئے اور میں سولہ ہزار روپے ماہانہ اخراجات کیلئے انہیں ادا کرتا ہوں کیونکہ میری دو بیٹیاں ان میں ایک کی عمر تقریباً 19 سال اور دوسری کی 17 سال ہے اب بیٹیوں کی شادی کا مرحلہ آگیا ہے تو کیا

1- میری بیوی میری اجازت اور مرضی یا مشورے کے بغیر میری بیٹیوں کی شادی کر سکتی ہے کیونکہ وہ مجھ سے ہر ماہ رقم لے رہے ہیں لیکن رویہ مجھ سے برا ہی رکھا ہوا ہے۔

2- ہم سنی مسلمان ہیں اور کیا باپ کے بغیر شرعاً صرف ماں یا ماموں، خالہ وغیرہ کسی لڑکی کا نکاح منعقد کر سکتے ہیں۔

3- باپ کی بیٹی کے نکاح/شادی کے بارے میں شرعی حیثیت کیا ہے۔ یاد رہے کہ میں کورنگی کے گھر میں رہائش پذیر ہوں اور میری بیوی اپنی بہن اور بہنوئی کے گھر کلفٹن میں رہتی ہے۔

(471-36.C, KORANGI No:5
KHI.
(0333-3931702)
محمد ایوب قریشی

Scanned by CamScanner

الجواب حامدا ومصلیا

(۳،۲،۱)۔۔۔چونکہ آپ اپنی دونوں بیٹیوں کے ولی ہیں اور شرعاً ولی کی سرپرستی میں نکاح کی ترغیب دی گئی ہے، لہٰذا آپ کی سابقہ بیوی اور اسکے بھائی وغیرہ کو چاہیئے کہ بچیوں کے نکاح کے معاملہ میں آپ سے مشورہ کریں، اور آپ کو اس میں شامل رکھیں، اگر انہوں نے آپ کی اجازت کے بغیر غیر کفو میں نکاح کردیا تو نکاح منعقد نہیں ہوگا، لیکن اگر ان لوگوں نے لڑکیوں کی اجازت سے انکے کفو میں نکاح کردیا تو شرعاً نکاح ہوجائیگا۔

واضح رہے کہ کفوء میں درج ذیل باتوں کا لحاظ رکھنا ضروری ہے:

(۱)نسب میں برابر ہونا(۲) مسلمان ہونے میں (۳)مال میں یعنی اتنا مالدار ہو کہ بیوی کا نان ونفقہ اور حق مہر ادا کرسکے (۴)پیشہ میں، اگر ان میں سے کوئی ایک بات بھی نہ پائی گئی تو کفوء متحقق نہیں ہوگا۔

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (۳/ ۵۵)

(قوله ولاية ندب) أي يستحب للمرأة تفويض أمرها إلى وليها كي لا تنسب إلى الوقاحة بحر

الدر المختار (۳/ ۹۰)

فليس فاسق كفؤا لصالحة أو فاسقة بنت صالح معلنا كان أو لا على الظاهر نهر (ومالا) بأن يقدر على المعجل ونفقة شهر لو غير محترف، وإلا فإن كان يكتسب كل يوم كفايتها لو تطيق الجماع

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (۳/ ۹۰)

(قوله على الظاهر) هذا استظهار من صاحب النهر لا كما يتوهم من أنه ظاهر الرواية فإنه قد صرح في الخانية عن السرخسي بأنه لم ينقل عن أبي حنيفة في ظاهر الرواية في هذا شيء والصحيح عنده أن الفسق لا يمنع الكفاءة اهـ وقدمنا أن تصحيح الهداية معارض لهذا.................................. واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد تقی رنگونی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۸/ محرم الحرام/۱۴۳۸ھ

۳۰/ اکتوبر/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

بندہ محمد عبدالمنان عفی عنہ

نائب مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۸/ محرم الحرام/۱۴۳۸ھ

۳۰/ اکتوبر/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

۲۹/ ۱/ ۱۴۳۸ھ

Scanned by CamScanner